

مثنابہ آیات کو یاد رکھنے کے بارے میں

100 قواعد

Ketabton.com

جمع و ترتیب

عبدالشکور معلم عبدالفارح

مترجم

عامر حسن بن نعمت اللہ

المکتبۃ الشریکین

آزاد پیر جھنڈو نیو سعید آباد سندھ پاکستان

0301-3558732, 0302-0121733

أبو محمد نصرت اللہ بن محمد بن بدیع الدین الراشدی السندی رحمہ اللہ

مکتبہ راشد کے جانب سے عنقریب زیر طبع ہونے والی کتابیں

1. ہدم اصول اہل البدع اردو
2. التوحید الخالص انگریزی
3. فرقہ ناجیہ کون ہے
4. د بسم اللہ احکام بشتو
5. تفویض سے سلف کی براءت

دعوة عامہ: مخیر حضرات سے کتابوں کی طباعت میں مدد کی اپیل ہے

فیسبوک پیج:

<https://www.facebook.com/allamabadiuddinshahrashidi/>

تقریظ

تمام تعریفات اللہ عزوجل کے لیے ہیں جس نے اپنے بندے پہ کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کج روی نہیں ہے درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب اور آپ کے پیروکاروں پر۔

ولبعد!

مجھے فضیلتہ الشیخ عبدالشکور معلم فارح کارسالہ پڑھنے کا اعزاز حاصل ہوا جو ایک نفع مند رسالہ ہے اور حفاظ کرام کے لیے آسان عبارات کے ذریعے تشابہات قرآن کو یاد کرنے میں بہت مفید ہیں۔

اس کے کلمات جامع، ضوابط نفع مند اور پڑھنے والے کو بہت جلد یاد ہو جانے والے ہیں۔

یہ بات معلوم شدہ ہے کہ تشابہات قرآن کے بارے کثیر تعداد میں کتابیں موجود ہیں لیکن اس رسالے کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں مختلف تشابہات کو جمع کر کے متفرق تشابہات کو مختصر قواعد کے طور پہ مرتب کر دیا گیا ہے۔

اللہ عزوجل شیخ کی اس کاوش کو قبول فرمائے۔

جب مجھ سے اس رسالے کی تقریظ لکھنے کی درخواست کی گئی تو مجھے حیا محسوس ہوئی اور مجھے خیال آیا کہ میں اس لائق نہیں لیکن انہوں نے اصرار کیا تو میں نے ان کی مدح میں یہ الفاظ بیان کیئے۔

اللہ عزوجل مجھ سے اور ان سے راضی ہو جائے۔

ابو عمر عبدالعزیز عبداللہ آدم

وکتبه: أبو عمر عبدالعزیز عبداللہ آدم

الفاظ بجائزة دبي الدولية للقران الكريم

ورئيس مجلس إدارة مؤسسة الماهر

التاريخ ١٤٤١/١٢/٤ هـ

الموافق ٢٠٢٠/٧/٢٥ م

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مقدمة

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه أجمعين
أما بعد

جدید اور قدیم علماء کرام نے حافظ قرآن کے لیئے متشابہ آیات کو مختلف طریقوں سے محفوظ اور جمع کرنے کا اہتمام کیا تاکہ وہ ”حافظ“ انہیں ضبط کر سکے۔

یہ مختصر رسالہ (جس میں متشابہ آیات کو ضبط کرنے کے ۱۰۰ فوائد ہیں) جو آسان عبارت اور مختصر ضوابط پر مشتمل ہے اور حافظ قرآن کے لیئے متشابہ مواضع کو یاد رکھنے اور ان کا آپس میں خلط ملط نہ ہونے میں معاون ہوں گے۔

پہلے میں نے ۷۰ فوائد صادر کیئے لیکن جب میں نے طالب علموں کے استفسان اور قرآن پڑھنے والوں کو دیکھا تو ۳۰ فتوائی کا اضافہ کر کے ۱۰۰ فوائد پورے کر دیئے۔

اللہ عزوجل سے سوال ہے کہ ان کو نفع مند بنائے اور ان کو ہمارے اعمال میزان میں لکھ دے بے شک وہی ہدایت کے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

عبد الشکور معلم عبد فارج

قرآن حفظ کرنے اس کو دہرانے کی ترغیب اور صاحب قرآن کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «تعاہدوا ہَذَا الْقُرْآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِّنَ الْإِبْلِ فِي عُقْلِهَا»

”اس قرآن کی حفاظت کرو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یقیناً وہ اونٹ کے اپنی کلیل سے نکل جانے سے زیادہ جلدی بھول جانے والا ہے۔“ بخاری و مسلم

آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ ((مَثَلُ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمَعْقَلَةِ ، إِنْ عَاهَدَ صَاحِبُهَا عَلَى عُقْلِهَا أَمْسَكَهَا عَلَيْهِ ، وَإِنْ أَغْفَلَهَا ذَهَبَتْ عَنْهُ))

”بے شک صاحب قرآن کی مثال باندھے گئے اونٹ کی طرح ہے، اگر اس کی حفاظت کی جائے تو وہ رکارتا ہے اور اگر اسے چھوڑ دیا تو چلا جائے جائے گا۔“ مسلم

نبی علیہ السلام کا ارشاد: ((خَيْرُكُمْ مَن تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

”تم سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے“ بخاری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ : اِقْرَأْ وَارْتَقِ ، وَرَتَّلْ كَمَا كُنْتَ تَرْتَّلُ فِي الدُّنْيَا ، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ

”صاحب قرآن کو کہا جائے گا قرآن پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور جیسے دنیا میں تم ترتیل کے ساتھ پڑھتے تھے پڑھو یقیناً تمہاری منزل آخری آیت پہ ہوگی۔“ ابوداؤد، ترمذی، نسائی، احمد اور یہ صحیح ہے۔

ایک اور ارشاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے: -إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ، فَقِيلَ: مَنْ أَهْلُ اللَّهِ مِنْهُمْ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتْهُ.

”بے شک کچھ لوگ اللہ عزوجل کے اہل ہیں سوال کیا گیا وہ کون ہیں؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا وہ اہل قرآن ہیں جو اللہ رب العزت کے اہل اور خاص لوگ ہیں۔ نسائی، ابن ماجہ، حاکم،

اور منذری نے اسے صحیح قرار دیا۔

فضیل ابن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: قال الفضیل بن عیاض رحمہ اللہ : "حامل القرآن حامل رایة الإسلام لا ينبغي أن يلهو مع من يلهو ولا يسهو مع من يسهو ولا يلغو مع من يلغو تعظيما لحق القرآن."

”حامل قرآن اسلام کے جھنڈے کے حامل ہیں، قرآن کی تعظیم کا حق ادا کرتے ہوئے ان کے لائق نہیں کہ لہو و لعب والوں کے ساتھ کھیل تماشے میں مشغول ہوں یا بھولنے والوں کے ساتھ بھول جائے اور لغو کام کرنے والوں کے ساتھ مشغول ہو جائے“

التبيان في آداب حملة القرآن للنووي، ص ۳۶

وہ امور جو قرآن حفظ کرنے اور متشابہ کو ضبط کرنے میں معاون ہوتی ہیں

- اللہ عزوجل کے لیئے اخلاص پیدا کرنا، اور نافرمانیوں اور گناہوں کو ترک کر دینا۔
- اللہ تعالیٰ سے ثابت قدم رہنے، کامیابی اور مدد کی دعا کرنا۔
- ایک قرآنی نسخے کو لازم پکڑنا۔
- کثرت سے قرآن کی قراءت کرنا اور ہمیشہ دہراتے رہنا۔
- محفوظ قرآنی حصے کو دہراتے ہوئے قرآن کو بند رکھنا اور بلند آواز سے قراءت کرنا۔
- محفوظ شدہ قرآنی حصے کی نماز میں قراءت کرنا۔
- قراء کی تلاوت سننے کا حریص ہونا۔

متشابہ آیات کو ضبط کرنے کے اہم قواعد

۱: ہجائی ترتیب:

أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ سورة البقرة ۱۲
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمَنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ
السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ

البقرة ۱۳

”الف، باء کی ترتیب میں عین سے پہلے شین“

۲: منفرد آیات کو ضبط کرنا:

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ (الأنعام ۱۱۷)

یہ صرف سورۃ انعام میں ہے

اس کے علاوہ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۗ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

(النحل ۱۲۵، النجم ۳۰ القلم ۷)

۳: ”غالباً فاء سے پہلے واو کا ہونا“

وَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۗ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ (القصص ۶۰)

فَمَا أُوتِيتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى ۗ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (الشورى ۳۶)

۴: متشابہ اور موضوع اور سورت کے نام کے درمیان ربط ہونا:

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۗ

(العنكبوت ۸)

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا
(الأحقاف ١٥)

اور احسانا کے ہمزة کا ربط (أحقاف) کے ہمزة کے ساتھ ضبط کیا جاسکتا۔

اسی طرح متشابہ کلمات کی حرکات کا ربط سورت کے نام کی حرکات کے ساتھ ہونا

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزِفُونَ
(الصفافات ٤٧)

لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ
(الواقعة ١٩)

يُنْزِفُونَ کے فتحة کو (الصفافات) کے فتحة سے اور يُنْزِفُونَ کے كسرة کو (الواقعة) کے كسرة کے ساتھ ربط ہے۔

٥: آیت کے آخری موضع کا اضافہ ہونا:

فَأَسْرِبَ أَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرًا تَك
(هود ٨١)

فَأَسْرِبَ أَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ (65)
(الحجر ٦٥)

٦: جملہ انشائیہ کے ساتھ ضبط کرنا:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ
(المائدة ١٥)

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ
(المائدة ١٩)

اسے (ماخفی کان آسبق) جملے کے ساتھ ضبط کریں گے۔

۷: معرفہ سے پہلے نکرہ آنا:

وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا

(مریم ۱۵)

وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا

(مریم ۳۳)

اس میں ”سلام“ نکرہ ہے جو ”السلام“ معرفہ سے پہلے آیا۔

اسی طرح مونث سے پہلے مذکر کا آنا

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ

(الم السجدة ۲۰)

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

(سبا ۴۲)

۸: طویل سورت میں ربط کا اضافہ

وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ

(البقرة ۱۳۶)

وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ

(آل عمران ۸۴)

۹: قرآن میں آیت کی جگہ کی معرفت کے ساتھ ضبط کرنا:

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

(طہ ۱۵، الحج ۷) یہ قرآن کے دائیں جانب ہیں۔

وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ

(الحجر ۸۵، غافر ۵۹) بائیں جانب ہیں۔

۱۰: مجاورت اور موافقت کے ساتھ ضبط کرنا:

وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا^ع

فَجَاءُواهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

واو کاربٹ واؤ کے ساتھ اور فاء کاربٹ فاء کے ساتھ ہوگا۔

اسی طریقے سے کلمات کے درمیان معنی کاربٹ ہونا

وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ^ط وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ^ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ (28)

(غافر ۲۸)

فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ^ط حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا^ع كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ (34)

(غافر ۳۴)

تو اس کی پہلی آیت میں ”کذابا“ اور ”کذاب“ اور دوسری میں ”شک“ اور ”مرتاب“ کے معنی کے ربط کے ساتھ ضبط کریں گے۔

۱: متشابہ آیات:

صُمُّ بُحْمٌ عُمِيٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

(البقرة ۱۸)

صُمُّ بُحْمٌ عُمِيٌّ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

(البقرة ۱۷۱)

ضابطہ: یرجعون کی راء جہائی ترتیب میں یعقلون کے عین سے پہلے ہے۔

۲: تشابہ آیات:

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا
(البقرة ۳۵)

وَيَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا (الأعراف ۱۹)
*ضابطہ: (بقرة رَعَد) عبارت کا ربط نکلا کے فاء سے کلمۃ اعراف کی فاء

۳: تشابہ آیات:

وَقَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً
(البقرة ۸۰)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ
(آل عمران ۲۴)

ضابطہ: جملہ (البقرة معدودة)

گائے کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔

معدودۃ کا لفظ سورۃ بقرہ میں ہے اور معدودات آل عمران میں ہے

۴: تشابہ آیات:

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ
(البقرة ۴۸))

وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

(البقرة ۱۲۳)

ضابط: عبارت (ادخل بشفاعته، واخرج بشفاعته) (۱) یا کلمة (شع

اس سے مراد یعنی کلمہ شفاعت قرآن میں اس کی ترتیب کے لحاظ سے پہلی آیت میں مقدم ہے اور دوسری میں تاخیر سے آیا ہے۔

۵: متشابہ آیات:

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ

(البقرة ۸۶)

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ

(البقرة ۱۶۲) (آل عمران ۸۸) (النحل ۸۵)

ضابط: حروف ہجائی کی ترتیب کے لحاظ سے صاد ظاء سے پہلے آیا۔

۶: متشابہ آیات:

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا

(البقرة ۱۱۶، یونس ۶۸، الکہف ۴)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا

(مریم ۸۸، الأنبياء ۲۶)

ضابط: قرآن کے پہلے نصف میں جو بھی آیا وہ لفظ جلالة ”اللہ“ سے آیا اور دوسرے نصف میں جو بھی وارد ہوا وہ ”الرحمن“ کے لفظ سے آیا۔

۷: متشابہ آیات:

لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (البقرة ۱۲۵)
لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (الحج ۲۶)
ضابط: جملہ حج میں اع تکاف نہیں۔

۸: متشابہ آیات:

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا **بَلَدًا** آمِنًا
(البقرة ۱۲۶)

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا **الْبَلَدَ** آمِنًا
(إبراهيم ۳۵)

ضابط: ”بلدا“ تکرر ہے جس کا ذکر ”البلد“ معرفت سے پہلے ہوا۔

اس کو ضبط کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے کہ پہلی آیت قرآن میں ایک ہی ہے۔

۹: متشابہ آیات:

قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ **إِلَيْنَا**
(البقرة ۱۳۶)

آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ **عَلَيْنَا**
(آل عمران ۸۴)

ضابط: (علینا) میں عین کا ربط سورۃ کے نام (آل عمران) کے ساتھ ہے۔

۱۰: متشابہ آیات:

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

((البقرة ۱۵۰))

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

((المائدة ۳))

ضابط: سب سے طویل آیت ”واخشونی“ کا ربط طویل سورت البقرة کے ساتھ ہے۔

۱۱: متشابہ آیات:

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

((البقرة ۱۷۰))

قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا

((لقمان ۲۱))

ضابط: جملہ: (وَجَدْنَا لِقْمَانَ)

هجائی ترتیب کے لحاظ سے ”آلفینا“ کا ہمزة ”وجدنا“ کے واؤ سے پہلے ہے۔

۱۲: متشابہ آیات:

أُولَئِكَ كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

((البقرة ۱۷۰))

أُولُو كَانَ أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ
((المائدة ١٠٤))

ضابط: جملة (العقل قبل العلم) لفظ عقل لفظ علم سے قبل ذکر ہوا۔

۱۳: متشابہ آیات:

وَمَا أَهْلٌ بِهِ لغيرِ اللَّهِ
((البقرة ۱۷۳))

أَهْلٌ لغيرِ اللَّهِ بِهِ
((المائدة ۳، الأنعام ۱۴۵، النحل ۱۱۵))

ضابط: لفظ ”به“ سورة بقرہ جس کے نام میں باء ہے گزر چکا۔

۱۴: متشابہات:

وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ
((البقرة ۱۹۱))

وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ
((البقرة ۲۱۷))

ضابط: حجابی ترتیب میں ”أَشَدُّ“ کا شین ”أَكْبَرُ“ کے کاف سے قبل ہے۔

۱۵: آیات متشابہات:

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
(البقرة ۲۳۱))

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
(الطلاق ۲))

ضابط: جملہ: ”الفراق فی الطلاق“

۱۶: آیات متشابہات:

ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
ذَلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
(البقرة ۲۳۲) (الطلاق ۲)

ضابط: جمع کے صیغے ”ذکم، مسکم“ ایک مقام پہ جمع نہیں ہو سکتے۔

۱۷: متشابہات:

لَا يَفْقِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا
لَا يَفْقِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ
(البقرة ۲۶۴) (ابرهیم ۱۸)

ضابط: حروف ہجاء کی ترتیب میں ”علیٰ“ میں عین مہمّا کے میم سے قبل ہے۔

۱۸: متشابہ آیات:

وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ
(البقرة ۲۷۲_۲۷۳)
(آل عمران ۹۲، الأنفال ۶۰)
ضابط: عبارات ”البقرة خیر“

۱۹: متشابہ آیات:

فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ
فَتَنْفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ
(آل عمران ۴۹) (المائدة ۱۱۰)
ضابط: مانند مؤنث ہے اور اس میں تانیث ہے۔

۲۰: تشابہات:

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ
(آل عمران ۱۲۶) (الأنفال ۱۰)

ضابط: عبارت ”ادخل بقلب واخرج بقلب“

آل عمران میں قلب کا لفظ بہ سے پہلے ہے اور انفال میں قلب کا لفظ بہ کے بعد ہے۔

۲۱: آیات تشابہات:

يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ^ط

يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

(آل عمران ۱۶۷) (الفتح ۱۱)

ضابط: حروف کی ترتیب میں ”افواہم“ کی فاء ”السنتهم“ کی

کی لام سے قبل آئی۔

۲۲: تشابہات:

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

(آل عمران ۱۷۶، آل عمران ۱۷۷، آل عمران ۱۷۸)

ضابط: کلمہ ”عام“ ہے۔

۲۳: متشابہ آیات:

مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٍ ۗ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٍ
(النساء ۱۱، النساء ۱۲)

ضابط: فتیہ سے پہلے کسرہ آیا جیسے ”النساء“ سورت کے نام ہے۔

۲۴: متشابہات:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۗ
(النساء ۱۳۵، المائدة ۸)

ضابط: سورۃ النساء میں ”القسط“ کلمۃ ذکر ہو اس سین کا ربط ”النساء“ کے سین سے کریں گے۔

۲۵: متشابہ آیات:

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ
إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُوهُ
(النساء ۱۴۹، الأحزاب ۵۴)

ضابط: (الخیر فی النساء) عبارت ہے۔

لفظ خیر نساء میں ہے اور شینا کا لفظ احزاب میں ہے۔

عورتوں میں بھلائی ہے۔

۲۶: متشابہات:

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(المائدة ۲۶، المائدة ۶۸)

ضابطہ: ”الفا سقین“ آخری کلمہ کا ربط اس سے قبل آیت (فا فرق بینا و بین القوم الفاسقین) المائدہ ۲۵ سے ہے اور ”الکافرین“ کا ربط اس سے قبل ”طغیاناً و کفراً“ کے ساتھ ہے۔

۲۷: آیات متشابہات:

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ

وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

(المائدة ۴۴، المائدة ۴۵، المائدة ۴۷)

ضابطہ: ”کفر، ظلماً و فسقاً“ عبارت ہے۔

۲۸: متشابہ آیات:

لِبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

لِبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

لِبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

(المائدة ۶۲، المائدة ۶۳، المائدة ۷۹)

ضابط: ”عصف“ کلمہ ہے۔

۲۹: متشابہات:

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

(الأعراف ۱۸۸، الرعد ۱۶، سبا ۴۲)

(المائدة ۷۶، یونس ۴۹، فرقان ۳)

ضابط: ”نَفْعًا وَلَا ضَرًّا“ قرآن میں دائیں جانب ہے اور ”ضَرًّا وَلَا نَفْعًا“ بائیں جانب ہے۔

اسی طرح ”يُضَرُّهُمْ / يَنْفَعُهُمْ“ چار مرتبہ ذکر ہوا (البقرة ۱۰۲، یونس ۱۸، الحج ۱۲، فرقان ۵۵) اور ان میں سورۃ فرقان کے علاوہ الضَّرَّ النَّفْعِ پر مقدم ہے، اسے اس جملے سے یاد رکھیں گے (حج یونس علی بقرۃ)

۳۰: متشابہات:

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

(الأنعام ٥، الشعراء ٦)

ضابطہ: طویل آیت کا ربط ”بالحق... فسوف يأتيهم“ طویل سورت الأنعام سے ہے۔

٣١: متشابہ آیات:

لَوْلَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا مَلَكًا

لَوْلَا أَنْزَلَ إِلَيْنَا مَلَكًا

(الأنعام ٨، الفرقان ٧)

ضابطہ: ”علیہ“ میں عین کا ربط سورت کے نام ”الأنعام“ کے عین سے ہے۔

٣٢: آیات متشابہات:

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

(الأنعام ١١) (النمل ٦٩، العنكبوت ٢٠، الروم ٤٢)

ضابطہ: ”ثم“ کلمة صرف سورة الأنعام میں ہے باقی فاء سے آئے ہیں۔

٣٣: متشابہات:

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

(الأنعام، ۱۸، ۷۳) (سبا: ۱)
(الزخرف ۸۴)

ضابطہ: ”وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ“ صرف قرآن میں ایک ہی مرتبہ وارد ہوا۔

۳۳: متشابہات:

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

(الأنعام، ۲۱، ۹۳، ہود ۱۸، العنکبوت ۶۸، الصف ۷)
(الأعراف ۳۷، یونس ۱۷)

ضابطہ: أعراف اور یونس میں فاء کے ساتھ ذکر ہو اس کے علاوہ واؤ کے ساتھ آئیں۔

۳۵: متشابہ آیات:

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
(الأنعام ۲۲)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا
(الأنعام ۱۲۸)

ضابطہ: حروف کی ترتیب کے لحاظ سے (نحششر ہم) کا نون (یحششر ہم) کی یاء سے قبل ہے۔

۳۶: متشابہ آیات:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَا هُم بِالْبُأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ
وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبُأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَضُرَّعُونَ
(الأنعام ۴۲) (الأعراف ۹۴)

ضابط: ”نبی“ میں دوشد کا ربط ”یَضُرَّعُونَ“ میں موجود دوشد کے ساتھ ہے۔

۳۷: آیات متشابہات:

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهٍ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انظُرْ كَيْفَ
نُصِرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ
وَيُذِيقُ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصِرَفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ
(الأنعام ۶۵، الأنعام ۶۵)

ضابط: ”یَصْدِفُونَ“ کے صاد کا ربط ”أَبْصَارَكُمْ“ کے صاد سے اور ”يَفْقَهُونَ“ کے قاف کا ربط ”وَيُذِيقُ“ کے قاف کے ساتھ ہوگا

۳۸: متشابہات:

ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
(الأنعام ۶۰))

۳۹: متشابہ آیات:

لَنُنْجِيَنَّا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ
لَنُنْجِيَنَّا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ
(الأنعام ۶۳) (یونس ۲۲)

ضابطہ: ”اَنْجَيْتَنَا“ کے آلف مدکار بربط سورت کے نام ”الأنعام“ کے آلف سے اور یاء کار بربط ”یونس“ میں ”اَنْجَيْتَنَا“ کے یاء سے ہو گا۔

۴۰: متشابہ آیات:

انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ
كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ
(الأنعام ۹۹، الأنعام ۱۴۱)

ضابطہ: عبارت ”انظروا ثم کلو“ ہے۔

۴۱: متشابہات:

وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ
مُخْتَلِفًا أَكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ
(الأنعام ۹۹، الأنعام ۱۴۱)

ضابطہ: ”کلو“ کلمہ کار بربط اس سے پہلے کلمہ ”اَكْلُهُ“

۴۲: متشابہات:

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ
(الأنعام ۱۲۲) (یونس ۱۲)

ضابط: ”المسرفین“ کے سین کا ربط سورت کے نام ”یونس“ کے سین کے ساتھ ہے۔

۴۳: آیات متشابہات:

وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ
وَلَا تَقْتُلُوا اَوْلَادَكُمْ خَشِيَةً اِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ
(الأنعام ۱۵۱) (الإسراء ۳۱)

ضابط: کلمہ ”مخ“ اور یہ ”ممن املق“ کے پہلے حرف سے ماخوذ ہوا اور ”خشیة“ کو ”نرزقکم وایاہم“ اور ”نرزقہم وایاکم“ عبارت کو ”ادخل بكاف واخرج بكاف“ عبارت سے ترتیب دیں گے۔

۴۴: متشابہ آیات:

ذٰلِكُمْ وَاَصَاكُم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ
ذٰلِكُمْ وَاَصَاكُم بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(الأنعام ۱۵۱، الأنعام ۱۵۲، ۱۵۳)

ضابط: (عذت) یہ ان کلمات کے ہر دوسرے لفظ کا مجموعہ ہے

(تَعْتَلُونَ، تَذَكَّرُونَ، تَتَّقُونَ)

۴۵: متشابہات:

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ

(الأنعام ۱۵۸) (النحل ۳۳)

ضابط: ”أَمْرُ رَبِّكَ“ کا ربط النحل کے پہلے کلمات ”أَتَى أَمْرُ اللَّهِ“ سے ہے۔

۴۶: متشابہ آیات:

لِيُبْلِوَكُم فِي مَا آتَاكُم ۚ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

مَنْ يَسُوءْهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

(الأنعام ۱۶۵) (الأعراف ۱۶۷)

* ضابط: الأعراف کی آیت ”مَنْ يَسُوءْهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ“ عذاب کے سیاق میں ہے اور عقاب کے لئے تاکید آئی۔

۴۷: متشابہ آیات:

قرآن میں ”اللعب اور اللهو“ کا ذکر پانچ مقام پہ آیا اور دو کے علاوہ سب میں ”اللعب علی اللهو“ پر مقدم ہے۔ وہ دو موضع جہاں اللهو پہلے ہے درج ذیل ہیں

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا
وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ
(الأعراف ۵۱) (العنكبوت ۶۴)

ضابط: الأعراف اور العنكبوت میں اللهو اللعب سے قبل ذکر ہوا۔

۴۸: متشابہات:

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ
وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ
(الأعراف ۷۸، ۹۱، العنكبوت ۳۷)
(هود ۶۷)

ضابط: ”الصيحة“ کی یاء کا ربط ”دیارہم“ کی یاء سے ہے۔

۴۹: آیات تشابہات:

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا **وَأَمَّنُوا** إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ
ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ **وَأَصْلَحُوا** إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَعَفُورٌ رَحِيمٌ
(الأعراف ۱۵۳) (النحل ۱۱۹)

ضابط: جملہ (أهل الأعراف مؤمنون) ہے۔

ضابط: جملہ: اعراف والے مومن ہیں۔

۵۰: آیات تشابہات:

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ **وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ**
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ **وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ**
(الأنفال ۱۳) (الحشر ۴)

ضابط: ”یشاقق“ طویل کلمہ کا ربط ”الأنفال“ سے ہے۔

۵۱: آیات تشابہات:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَكْبَرُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ
(الأنفال ۷۲) (التوبة ۲۰)

ضابط: أنفال میں اموال کے بارے ذکر ہے تو اس میں ”أَمْوَالِهِمْ“ مقدم ہے۔

۵۲: تشابہات

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

(التوبة ۱۹، التوبة ۲۴، التوبة ۳۷)

ضابطہ: ”مَقْر“ کلمتہ ہے اور یہ ان حروفے ماخوذ ہے جن سے قبل یاء آتی ہے (الظالمین، الفاسقین، الکافرین)

۵۳: تشابہ آیات:

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(التوبة ۸۹، ۱۰۰) قرآن میں دائیں جانب ہیں)

(التوبة ۷۲، ۱۱۱) بائیں جانب ہے

۵۴: متشابہات:

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ
وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ
(یونس ۳۳) (غافر ۶)

ضابطہ: ”فسقو“ کے سین کا ربط ”یونس“ کے سین کے ساتھ ہے اور ”کفروا“ کا راء ”غافر“ کے راء سے مربوط ہوتا ہے۔

۵۵: متشابہ آیات:

إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
(یونس ۷۲)
وَلَكِنِ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
(یونس ۱۰۴)

ضابطہ: ”المؤمنین“ کے ربط (یونس ۱۰۳) (۱) آیت کے آخری حصے کے ساتھ ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۵۶: متشابہ آیات:

لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ
لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْخَاسِرُونَ
(ہود ۲۲) (النحل ۱۰۹)

ضابطہ: جملہ ”قوم ہود ہم الأخسرون“ ”ہود کی قوم سب سے زیادہ خسارہ پانے والی ہے“ ہے۔

۵۷: متشابہات:

فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا

(ہود ۶۲، ۸۲) قرآن میں دائیں جانب ہے۔

(ہود ۵۸، ۹۳) قرآن میں بائیں جانب ہے۔ (۲)

متشابہ آیات (۵۸)

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

أَوْلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

(یوسف ۱۰۹) (الحج ۴۶، غافر ۸۲، محمد ۱۰۲)

(الروم ۹، فاطر ۴۴، غافر ۲۱)

ضابطہ: عبارت میں فاء کی عبارت سے ہم یاد رکھیں گے ”عُفِّرَ الْحَاجُّ مُحَمَّدٌ يَوْسُفَ“

۵۹: متشابہ آیات:

كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى
كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
(الرعد ۲، فاطر ۱۳، الزمر ۵)
لقمان (۲۹) فقط

ضابط: جملہ ”بجری الی لقمان“
الی اجل کا لفظ لقمان میں ہے۔

۶۰: آیات متشابہات:

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ
قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ
(الرعد ۳۰، الرعد ۳۶)

ضابط: ”متاب“ کی تاء کا ربط ”تَوَكَّلْتُ“ کی تاء سے اور ”مَآبِ“ کے ہمزہ کا ربط ”أَدْعُو“ کے ہمزہ ساتھ ہے۔

۶۱: متشابہات:

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ
(إبرهیم ۱۱) (إبرهیم ۱۲)

ضابط: جملہ ”المؤمن متوکل“ ہے۔

۶۲: متشابہ آیات:

الرَّءِىٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ
طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ
(الحجر ۱) (النمل ۱)

ضابطہ: عبارت ”ادخل بكتاب واخرج بكتاب“

سورہ حجر میں لفظ کتاب قرآن سے پہلے ہے اور النمل میں لفظ کتاب قرآن کے بعد ہے۔

۶۳: متشابہات:

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ
وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (7)
(الحجر ۱۰ _ ۱۱)
(الزخرف ۷)

ضابطہ: ”نبی“ کی باء کا ربط اس سے قبل باء کے ساتھ ہے۔

۶۴: آیات متشابھات:

كَذٰلِكَ نَسْأَلُكَ فِي قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ
كَذٰلِكَ سَأَلْنَاكَ فِي قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ
(الحجر ۱۲)

(الشعراء ۲۰۰)

ضابطہ: ”سَلَّكْنَاكَ“ کی سین کا ربط ”الشعراء“ کی شین سے ہے۔ سین آخت شین

۶۵: متشابھات:

وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
(الحجر ۳۵) (ص ۷۸)

ضابطہ: ”اللَّعْنَةُ“ کے آل کا ربط ”الحجر“ کے آل سے ہو گا۔

۶۶: متشابھ آیات:

فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ مُشْرِقِينَ
فَأَخَذْتَهُمُ الصَّيْحَةَ مُصْبِحِينَ
(الحجر ۷۳) (الحجر ۸۳)

ضابطہ: حروف ہجاء کی ترتیب میں ”مُشْرِقِينَ“ کا شین ”مُصْبِحِينَ“ کے صاد سے قبل ہے۔

۷۸: متشابہات:

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ

(النحل ۱۱) (النحل ۱۲) (النحل ۱۳)

ضابطہ: عبارت ”فَلَمَّا الْعَاقِلِ فَيَذَكَّرُ“ ہے۔

اور کلمہ ”لآیة“ دو مفرد الفاظ ”لآیة“ کے درمیان ذکر ہوا تو ہم اسے دو مفرد کے درمیان مفرد واقع ہونے کے ذریعے سے یاد کریں گے۔

۶۸: آیات متشابہات:

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَآخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَآخِرَ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

(النحل ۱۴) (فاطر ۱۲)

ضابطہ: فاطر میں مواخر تاخیر سے واؤ کے علاوہ آیا۔

۶۹: متشابہ آیات:

وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (25)
أَيُّمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

(النحل ۲۵)

(النحل ۵۹)

ضابطہ: ”یزرون“ کا ربط اس سے پہلے ”اوزار“ سے ہے۔

۷۰: آیات تشابہات:

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ
وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَىٰ ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ

(النحل ۶۱) (فاطر ۴۵)

ضابطہ: دو ظاء ایک ہی آیت میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۷۱: متشابھات:

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

(النحل ۶۵) (النحل ۶۷) (النحل ۶۹)

ضابطہ: کلمۃ ”سَعَت“ اور یہ ان ”يَسْمَعُونَ، يَعْقِلُونَ، يَتَفَكَّرُونَ“

کلمات کے یاء کے بعد والے حروف سے ماخوذ ہے۔

۷۲: متشابھات:

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً تَسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً تَسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا

(النحل ۶۶) (النحل ۲۱)

ضابطہ: سورت کی ترتیب کے لحاظ سے ”بطونہ“ مذکر ہے جو ”بطونھا“ مؤنث سے پہلے ہے۔

۷۳: متشابہ آیات:

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ؕ
وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا
(النحل ۷۰) (النحل ۷۱) (النحل ۷۲)
ضابط: کلمہ ”خَفَّجَ“

۷۴: متشابہ آیات:

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
(الإسراء ۸۹) (الكهف ۵۴)
ضابط: ”الإسراء“ میں سین ہے جو ”لِلنَّاسِ“ کے سین پہ مقدم ہے۔

۷۵: آیات متشابھات:

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ

(الكهف ۲۶) (مریم ۳۸)

ضابط: حروف کی ترتیب میں ”أَبْصِرْ“ کی باء ”أَسْمِعْ“ کی سین سے پہلے ہے۔

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي

(الكهف ۳۶) (فصلت ۵۰)

ضابط: عبارت ”سورة الكهف ہر جمعہ کو پڑھیں“

۷۷: متشابہ آیات:

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا

(الكهف ۴۶) (مریم ۷۶)

ضابط: ”مَرَدًّا“ کی میم کا ربط سورت کے نام ”مریم“ کے ساتھ ہے۔

۷۸: متشابہ آیات:

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا
(الكهف ۵۷) (الم السجدة ۲۲)

ضابط: ”فأعرض“ کے فاء کا ربط سورۃ ”الکھف“ کے فاء سے ہے۔

۷۹: متشابہ آیات:

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِمْرًا

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا نُكْرًا

(الكهف ۷۱) (الكهف ۷۴)

ضابط: حروف کی ترتیب میں ”إمراً“ میں میم ”نکراً“ کے نون سے قبل ہے۔

۸۰: آیات متشابہات:

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ

(الأنبياء ۱۶) (الدخان ۳۸)

ضابط: ”السَّمَاءُ“ میں آلف اور همزة سورت کے نام ”الأنبياء“ کے ساتھ ہے۔

۸۱: متشابھات:

بِن مَتَّعْنَا هُوَ لَاءِ وَآبَاءَهُمْ
بِن مَتَّعْتُ هُوَ لَاءِ وَآبَاءَهُمْ
(الأنبياء ۴۴) (الزخرف ۲۹)

ضابط: ”الأنبياء“ جمع ہے اور اس میں ”مَتَّعْنَا“ جمع ہے اور ”الزخرف“ مفرد ہے اس میں ”مَتَّعْتُ“ مفرد ہے۔

۸۲: متشابھات:

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَخْسَرِينَ
فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ
(الأنبياء ۷۰) (الصفات ۹۸)

ضابط: ”الأسفلين“ میں فاء کا ربط سورت کے نام ”الصفات“

کے فاء سے ہے۔

۸۳: آیات متشابہات:

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ (۹۲)
وَإِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ (۵۲)
(الأنبياء ۹۲) (المؤمنون ۵۲)

ضابط ”عبادة الأنبياء“

۸۴: متشابہ آیات:

كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا
لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا
(الحج ۲۲) (الم سجدة ۲۰)

ضابط: ”لا غم في السجدة“ سورة سجدة میں غم لفظ نہیں ہے۔

فَكُلُّوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (۲۸)
فَكُلُّوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ
(الحج ۲۸) (الحج ۳۶)

ضابط: حروف کی ترتیب میں ”البائس“ ”القانع“ کے قاف سے قبل ہے۔

۸۶: متشابہات:

مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَنْ يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ
مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ
(المؤمنون ۲۴) (المؤمنون ۳۳)

ضابطہ: ”یرید المؤمنون الأكل“

مومن کھانا تناول کرنا چاہتا ہے۔

سورہ مومن میں اکل کا لفظ موجود ہے

۸۷: متشابہ آیات:

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (83)
لَقَدْ وُعِدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (68)
(المؤمنون ۸۳) (النمل ۶۸)

ضابطہ: عبارت ”هذا النمل ونحن المؤمنون“

یہ چیونٹی ہے اور ہم مسلمان۔

سورہ مومن میں لفظ نحن پہلے ہے اور نمل میں ہذا کا لفظ پہلے آیا۔

۸۸: متشابہات:

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ (۸۵)

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُونَ (87)

سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُونَ (۸۹)

(المؤمنون ۸۵) (المؤمنون ۸۷) (المؤمنون ۸۹)

ضابطہ: عبارت ”تذکر المتقی قسّس“

متقی نے نصیحت کو سمجھا پھر اس سے اعراض کیا۔

اس میں پہلے تذکر کا لفظ، پھر متقون اور تسحرون ہے جو ایک ہی صورت میں جمع ہو گئے۔

۸۹: آیات متشابہات:

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَرَحْمَتُهُ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ (۱۰)

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَرَحْمَتُهُ وَاَنَّ اللّٰهَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ (۲۰)

(النور ۱۰) (النور ۲۰)

ضابطہ: عبارت ”توب إلى الرؤوف“

شفقت کرنے والے کی طرف رجوع کرو

۹۰: آیات تشابہات:

أَلِلَّةٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ
أَلِلَّةٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
أَلِلَّةٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ
أَلِلَّةٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ

(النمل ۶۰، النمل ۶۱، النمل ۶۲، النمل ۶۳، النمل ۶۴)

ضابطہ: عبارت ”اعدل یا عالم وتذکریا مشرک الصدق“ یہ آیات کے آخری الفاظ کی ترتیب سے ہے۔
اے عالم انصاف کرو، اور اے مشرک سچائی کی نصیحت حاصل کرو

۹۱: تشابہ آیات:

وَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَفْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَى
وَجَاءَ مِّنْ أَفْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى
(القصص ۲۰) (یس ۲۰)

ضابطہ: ”رجل القصص ویا سین الأقصی“

قصص میں رجل کا لفظ پہلے ہے

اور یسین میں آخر میں ہے

۹۲: متشابھات:

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ (۲۷)

سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ (۱۰۲)

(القصص ۲۷) (الصفات ۱۰۲)

ضابط: عبارت ”قَصِّص الصَّالِحِينَ“ کا ربط کلمۃ ”الصَّالِحِينَ“ سورت کے نام سے ہے۔

۹۳: آیات متشابھات:

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (۲۱)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّلْعَالَمِينَ (۲۲)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ (۲۳)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۲۴)

(الروم ۲۱، الروم ۲۲، الروم ۲۳، الروم ۲۴)

ضابط: عبارت ”تَفَكَّرُوا عَالَمًا وَسَمِعُوا عَالَمًا“

اے عالم غور و فکر کرو اور اے عقل مند سنو۔

۹۴: تشابہات:

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ فُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ (78)
سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَّتْ فِي عِبَادِهِ^ط وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ (۸۵)
(غافر ۷۸) (غافر ۸۵)

ضابطہ: حق اور باطل کے مابین ربط ہے ”بالْحَقِّ__ الْمُبْطِلُونَ“

۹۵: تشابہ آیات:

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهُتَدُونَ (۲۲)
إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (۲۳)
(الزّخرف ۲۲) (الزّخرف ۲۳)

ضابطہ: عبارت ”اھتدی ثم اقتدی“ ہدایت کے ذکر کے بعد اقتدی کا ذکر ہے۔

۹۶: آیات متشابھات:

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
(الحديد ۱) (الجمعة ۱)

ضابط: اگر سورت کے نام میں نقطہ ہو جیسے ”الجمعة، التغابن“ تو وہ ”سَبَّحَ“ سے شروع ہوگی۔
اور اگر نقطہ نہ ہوئے تو وہ ”سَبَّحَ“ سے شروع ہوگی۔

۹۷: متشابھات

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
(الحديد ۸) (الحديد ۱۰)

ضابط: ایمان انفاق سے قبل ہے جیسے اس سے پہلے آیت میں ”ءَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا“ ہے۔

۹۸: متشابہ آیات:

يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
(الحديد ۱۲) (التحریم ۸)

ضابطہ: جملہ ”یسعی الحرید“

لفظ یسعی سورہ حدید میں پہلے ہے اور سورہ تحریم میں لفظ یسعی نور ہم کے بعد ہے۔
لوہادوڑ رہا ہے۔

۹۹: آیات تشابہات:

وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (۴)
وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (۵)
(المجادلة ۴) (المجادلة ۵)

ضابطہ: کلمہ ”آم“ ہے۔

۱۰۰: متشابہ آیات:

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرٌ
كَلَّا إِنَّهَا تَذَكَّرٌ (۱۱)
(المدثر ۵۴) (عبس ۱۱)

ضابطہ: (المدثر تذکر)

سورہ مدثر میں مذکر ضمیر استعمال ہوئی اور عبس میں انہا مؤنث ضمیر استعمال ہوئی۔

حامل قرآن کے شعائر:

حامل قرآن کو چاہیئے وہ قرآن کے آداب سے باادب بنے، اس سے حسن اخلاق کو اپنائے، اور اس کا شمار اہل المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہو جب ان سے نبی علیہ السلام کے اخلاق کے بارے پوچھا گیا تو وہ کہنے لگیں ”ان کا اخلاق قرآن ہے“ (رواہ احمد وغیرہ بسند صحیح)

**Get more e-books from www.ketabton.com
Ketabton.com: The Digital Library**